# EMAN

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور آسمان اور زمین میں اللہ کا دین ایک ہی ہے اور وہ دین اسلام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور جس نے اسلام کے سوا کسی اور دین کو طلب کیا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور فرمایا: اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین۔ اور دین اسلام افراط (زیادتی) تفریط (کمی)، اور تشبیہ اور تعطیل، اور جبر و قدر، اور امن و نا اُمیدی کے درمیان ہے۔ (۱) العقيدة الطحاوية ۲۰۔۱۹)

نام کتاب ..... اَلْعَقَائِدُ الْمَاتُرِيْدِيَّةُ فِيْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ النَّسَفِيَّةِ (المعروف) شرح عقائد نسفی

مؤلف ..... امام نجم الدین ابو حفص عمر بن محمد نسفی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

مترجم و شارح ..... علامہ غلام حسین عاصم ماتریدی مدّ ظِلُّهٗ

دین اسلام کے دو حصے ہیں: (۱) ایمان وعقیدہ (۲) اعمال۔

اعمال.....یعنی نماز وروزہ، حج وزکوٰۃ یہ بیشک دین کا جزو اور فرض قطعی ہیں ان سب کا حساب ہوگا اور ضرور ہوگا لیکن قیامت کے دن ہوگا۔ ونضع الموازین القسط لیوم القیامۃ (قرآن مجید)

اور قبر میں صرف عقیدہ پوچھا جائے گا۔ کسی عمل کے متعلق سوال نہیں ہوگا لہٰذا جس کا عقیدہ دُرست ہوا اس کی قبر جنت کا باغ بن جائے گی اور وہ تا قیامت قبر میں ہی جنت کی بہاریں حاصل کرلے گا۔ لیکن جس کا عقیدہ خراب ہوا وہ نامراد دوزخ میں دھکیلا جائے گا۔

# تعریفات

| | |
|---|---|
| **ایمان کی تعریف** | ایمان لغت میں تصدیق کرنے (یعنی سچا ماننے) کو کہتے ہیں۔[1] ایمان کا دوسرا لغوی معنی ہے: اَمن دینا۔ چُونکہ مومِن اچّھے عقیدے اِختیار کر کے اپنے آپ کو دائمی یعنی ہمیشہ والے عذاب سے اَمن دے دیتا ہے اس لئے اچّھے عقیدوں کے اختیار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔[2] اور اِصطِلاحِ شَرع میں ایمان کے معنٰی ہیں: سچّے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضَروریاتِ دین سے ہیں۔[3] اور اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: محمدٌ رّسولُ اللہ کو ہر بات میں سچا جانے، حضور کی حقانیت کو صِدقِ دل سے ماننا ایمان ہے جو اس کا مُقِر (یعنی اقرار کرنے والا) ہو اسے مسلمان جانیں گے جبکہ اس کے کسی قول یا فعل یا حال میں اللہ و رسول کا انکار یا تکذِیب (یعنی جھٹلانا) یا توہین نہ پائی جائے۔[4] |
| **ضَروریاتِ دین** | ضَروریاتِ دین، اسلام کے وہ اَحکام ہیں، جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ کریم کی وَحدانیّت (یعنی اس کا ایک ہونا)، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی نُبُوّت، نَماز، روزے، حج، جنّت، دوزخ، قِیامت میں اُٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرہ۔ مثلاً یہ عقیدہ رکھنا (بھی ضروریاتِ دین میں سے ہے) کہ حُضُور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاتَمُ النَّبِیّین ہیں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ |

| | |
|---|---|
| **کفر کی تعریف** | کُفر کا لغوی معنٰی ہے: کسی شے کو چُھپانا۔[5] اِصطِلاح میں کسی ایک ضَرورتِ دینی کے انکار کو بھی کفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضَروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔[6] جیسے کوئی شخص اگر تمام ضَروریاتِ دین کو تسلیم کرتا ہو مگر نَماز کی فرضیت یا ختمِ نبوَّت کا منکِر ہو وہ کافِر ہے کہ نَماز کو فرض ماننا اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخِری نبی ماننا دونوں باتیں ضَروریاتِ دین میں سے ہیں۔ |
| **شرک کی تعریف** | اللہ کریم کے سوا کسی کو واجِبُ الوُجُود یا مستحقِ عبادت (یعنی کسی کو عبادت کے لائق) جاننا یعنی اُلُوہیّت میں دوسرے کو شریک کرنا اور یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔ اس کے سوا کوئی بات کیسی ہی شدید کفر ہو حقیقۃً شرک نہیں۔[1] |

# ایمان کا بیان

وہ تمام امور جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے اور جن کی نسبت یقینی معلوم ہے کہ یہ دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں ان سب کی تصدیق کرنا اور دل سے ماننا ''ایمان'' ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، تمام انبیاء علیہم السلام کی نبوت، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم النبین ہونا یعنی یہ اعتقاد کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سب میں آخری نبی ہیں، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی، اسی طرح حشر نشر (۲) جنت دوزخ وغیرہ کا اعتقاد اور زبان سے اقرار بھی ضروری ہے۔ مگر حالت اکراہ (۳) میں جبکہ خوف جان ہو اس وقت اگر تصدیق میں کچھ خلل نہ آئے تو وہ شخص مومن ہے اگرچہ اس کو بحالت مجبوری زبان سے کلمۂ کفر کہنا پڑا ہو مگر بہتر یہی ہے کہ ایسی حالت میں بھی کلمۂ کفر زبان پر نہ لائے۔ گناہ کبیرہ کرنے سے آدمی کافر

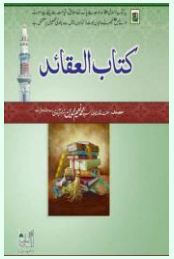


کتاب العقائد
صدر الافاضل نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
مولانا محمد فرید رضا العطاری المدنی
مولانا محمد حلیف المہدی عطاری
۳۰۰۰ (تین ہزار)
۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۰۰۴ء

اور ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔ شرک و کفر کبھی نہ بخشے جائیں گے اور مشرک و کافر کی ہرگز مغفرت نہ ہوگی۔ ان کے سوا اللہ تعالیٰ جس گناہ کو چاہے گا اپنے مقربوں کی شفاعت سے یا محض اپنے کرم سے بخشے گا۔ شرک یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو خدا یا مستحق عبادت سمجھے۔ اور کفر یہ ہے کہ ضروریات دین یعنی وہ امور جن کا دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہونا بہ یقین معلوم ہو ان میں سے کسی کا انکار کرے۔

بعضے افعال بھی تکذیب و انکار کی علامات ہیں ان پر بھی حکم کفر دیا جاتا ہے جیسے زنار (۱) پہننا۔ قشقہ (۲) لگانا وغیرہ۔ کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور مسلمان کتنا بھی گنہگار ہو کبھی نہ کبھی ضرور نجات پائے گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

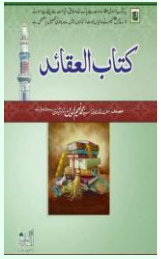

# اسلام کی ضد کفر اور مسلمان کی ضد کافر ہے

4

کافر ہو اگر سچے دل سے اسلام کی حقانیت کی تصدیق کرے اس کے پچھلے تمام کفریات و گناہ مٹ جائیں گے اور وہ ایسا پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اسی طرح کفر مثل زہر کے ہے کہ کیا ہی عمدہ قیمتی 5

۔بعنیہ اسی طرح کافر کہ کیسا ہی نیک عبادت گزار اور صالح انسان ہو اگر وہ مؤمن نہیں یا اس نے کفر کیا اس کے تمام اعمال تباہ و برباد ہو جائیں گے ، اسے کچھ کام نہ دیں گے اللہ جلیل و جبار فرماتا ہے : 5

معلوم ہوا کہ کفر تمام اعمال صالحہ کو برباد کر دیتا ہے اور مسلمان کے اعمال عند اللہ مقبول اور ماجور ہیں اللہ وہاب و کریم فرماتا ہے : 5

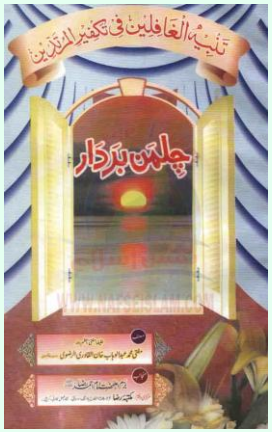

(شریعت میں ایمان کا معنی یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو کچھ (احکامات وغیرہ) لے کر تشریف لائے ہیں ان سب کی تصدیق کی جائے یعنی جن چیزوں کے متعلق ہدایت کے ساتھ یہ اجمالاً معلوم ہو کہ آپ ﷺ ان کو اللہ کے پاس سے لے کر آئے ہیں۔ ان کو دل سے مان لینا مومن ہونے کیلئے کافی ہے۔

کونسا ایمان معتبر ہے:

اللہ تعالیٰ کے ہاں زبانی ایمان قبول کرنا اور مومن ہونا کوئی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ اس علیم بذاتِ الصدور کی نظر تو دلوں پر ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ اس کا اندر کیا کہتا ہے۔ وہ

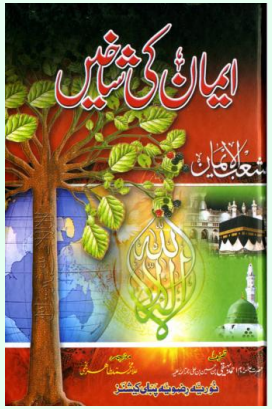


ijmali – Briefly acceptance.
Yani details ni janta tou b momin hai , phr agr osko details btaye jaye tou inkar na krei. Agr inkar, jihalat ki waja sy kiya tou alim bta dei. Phr b inkar krei tou momin nahi hai

## ایمان کی جائے قرار:

ایمان کی جائے قرار ''دل'' ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات: ۱۴)

(دیہاتی لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اے حبیبِ محترم ﷺ آپ انہیں فرمادیں کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہو ہم نے) اسلام واطاعت قبول کی ہے ایمان ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

جب یہ بات دلائل سے ثابت ہوگئی کہ ایمان کی جائے قرار دل ہے تو اس کے بعد یہ بات
سمجھنا بھی انتہائی ضروری ہے کہ مومن بننے کیلئے فقط علم رکھنا یا جاننا کافی نہیں بلکہ ماننا ضروری ہے۔

Es sy ILM ki ahmiyat aur wazih huvi,
Keh
Janta huga tou hi man’ny mai zyada pukhtagi hugi

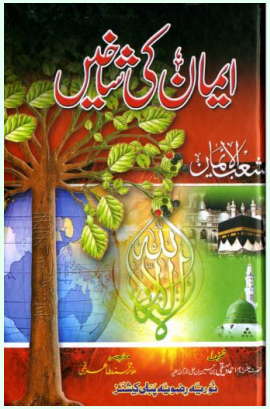

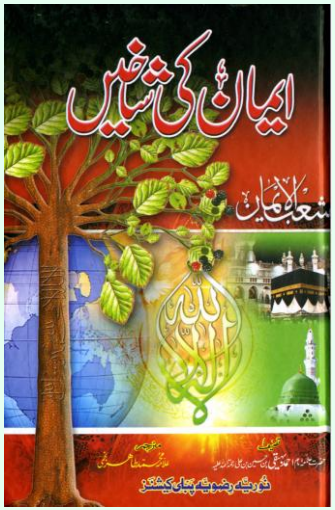


نام کتاب ——— ایمان کی شاخیں
مصنف ——— علامہ محمد طاہر نجمی بن الحاج شیخ محمد انور کھی
پروف ریڈنگ ——— الحاج والحافظ علامہ محمد اعظم نوری
اشاعت سوم ——— مئی ۲۰۱۱ء
صفحات ——— ۵۵۲
مطبع ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
طابع ——— سید محمد شجاعت رسول قادری
ناشر ——— نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
کمپیوٹر کوڈ ——— 1N0015
قیمت ——— ۔/روپے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
11- گنج بخش روڈ، لاہور
فون 37313885-37070663
Email:nooriarizvia@hotmail.com
مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد
فون: 041-2626046



مندرجہ بالا دلائل سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اعمال، ایمان کا جزو نہیں ہیں بلکہ اعمال کی کمی وزیادتی ایمان کے قوی وضعف کا سبب ضرور ہے لیکن اعمال نفسِ ایمان نہیں ہیں اعمالِ صالحہ ایمان کا ثمرہ اور علامت ہیں اور ایمان بسیط ہے مرکب نہیں۔ آخری بات یہ کہ بدعمل، بدکردار، گناہ گار کو چونکہ اللہ نے مومن فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عمل اور ایمان دو چیزیں ہیں مومن گناہ گار ہوسکتا ہے گناہ کے باعث کافر اور مرتد نہیں ہوجاتا اور دوسری بات یہ کہ اعمالِ صالحہ کرنے والا مومن اور گناہ گار مومن برابر نہیں ہوسکتے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ

(المومن: ۵۸)

نابینا اور بینا برابر نہیں ہیں (اور نہ ہی) وہ لوگ جو ایمان لائے نیک عمل کیے برابر ہیں ان لوگوں کے جنہوں نے برائیاں اور نافرمانیاں کیں۔

سوال.....آپ نے عقیدہ کی اہمیت تو دلائل کیساتھ بیان کردی ہے کہ اس سے انکار ممکن نہیں لیکن اس سے یہ بات مترشح ہورہی ہے کہ اعمال کی کچھ حیثیت نہیں بلکہ یہ ایک غیر ضروری اور زائد چیز ہے۔اس کے متعلق وضاحت کریں۔

جواب.....اعمالِ صالحہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کو غیر ضروری اور زائد سمجھنا یہ سراسر غلطی ہے کیونکہ کتاب کے آغاز میں لکھا گیا ہے دین کے دو جزو ہیں: (۱) عقائد (۲) اعمال۔اور جب اعمال دین کا جزو قرار پائے تو ان کو غیر ضروری یا زائد سمجھنا غلط ہوا۔ نماز فرض قطعی ہے، روزہ فرض قطعی ہے، حج فرض قطعی ہے، زکوٰۃ فرض قطعی ہے ان کا انکار کرنے والا اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ہاں عقائد اور اعمال کا آپس میں تعلق شرط اور مشروط کا ہے۔ایمان (عقیدہ) شرط ہے اور اعمال مشروط ہیں۔قرآن پاک میں ہے:

و من عمل صالحا من ذكر او انثى و هو مومن فاولئك يدخلون الجنة يرزقون فيها بغير حساب

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو خواہ عورت بشرطیکہ وہ ایماندار ہو تو وہ داخل ہونگے جنت میں رزق دیا جائیگا انہیں وہاں بغیر حساب۔

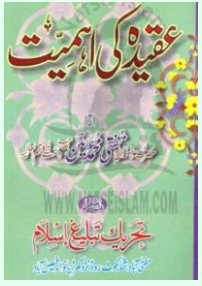

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی ستتر شاخیں ہیں ان میں سے سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے۔

اور ادنیٰ شاخ۔ اَمَاطَۃَ الاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ

''تکلیف والی چیز کو راستے سے ہٹانا'' ہے

ان میں سب سے پہلی شاخ ''ایمان باللہ'' اللہ پر ایمان ہے

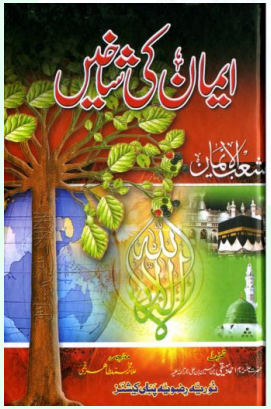

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر تحقیق کی ہے اور ستتر شاخوں کو یکجا کر کے ''شعب الایمان'' کے نام سے ضخیم کتاب تحریر فرمائی ہے

امام قذوینی رحمۃ اللہ علیہ کی ''المختصر فی شعب الایمان''

''شعب الایمان'' کی تلخیص ہے

پہلی شاخ ۳۹
اللہ پر ایمان ۳۹
اسمِ جلالت "اللہ" کی تعریف ۳۹
لفظِ اللہ کی ترکیب کا معنوی حسن ۳۹
اللہ پر ایمان کے متعلق عقیدہ ۴۳
دوسری شاخ ۴۵
رسولوں پر ایمان ۴۵
رسالت ونبوت سے متعلق عقائد ۴۹
حضور ﷺ کی نبوت کے متعلق عقیدہ ۵۰
تیسری شاخ ۵۲
فرشتوں پر ایمان ۵۲
فرشتوں سے متعلق عقائد ۵۵
چوتھی شاخ ۵۸
قرآن مجید اور جمیع کتبِ سماوی پر ایمان ۵۸
پانچویں شاخ
خیر وشر کی تقدیر پر ایمان
چھٹی شاخ ۴
آخرت پر ایمان ۴
منکرینِ آخرت کے لیے وعید ۶
عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات ۶
یومِ آخرت یومِ جزا وسزا ہے ۷
اہلِ محبت کے لیے ۷
ساتویں شاخ ۷۹
مرنے کے بعد والی زندگی پر ایمان ۷۹
حیات بعد الممات پر قرآن وحدیث کے دلائل ۸۱
ایک اعتراض کا جواب ۸۳
زندگی جسمِ سابق سے ہی ہوگی ۸۳
آٹھویں شاخ ۸۵
قبروں سے اٹھنے کے بعد تمام لوگوں کا ایک ہی جگہ جمع کیے جانے پر ایمان ۸۵
صورِ اسرافیل کی کیفیت ۸۶
یومِ جزا وسزا کی حقانیت پر دلائل ۸۷
یومِ حساب کی مقدار ۸۹
نویں شاخ ۹۰
مومنین کی صفات ۹۰
جنت مومنین کی میراث ۹۱
دسویں شاخ ۹۸
اللہ تعالیٰ کی محبت کے لزوم پر ایمان ۹۸
علاماتِ محبت ۹۸
۱۔ کثرتِ ذکرِ محبوب ۹۹
۲۔ اطاعتِ محبوب ۹۹
۳۔ بے نیاز ماسوی المحبوب ۱۰۰
قرآن وحدیث اور محبتِ الٰہی ۱۰۰
محبتِ الٰہی کا انعام ۱۰۱
گیارھویں شاخ ۱۰۳
خوفِ خدا کے وجوب پر ایمان ۱۰۳
بارھویں شاخ ۱۰۹
اللہ تعالیٰ کی طرف سے امید کو واجب کرنا ۱۰۹
قرآن وحدیث اور امید ورجاء ۱۰۹
تیرھویں شاخ ۱۱۲
اللہ تعالیٰ پر توکل کے وجوب پر ایمان ۱۱۲
توکل کی تعریف ۱۱۲
مفہوم توکل میں افراط وتفریط ۱۱۳

## چودھویں شاخ ۱۲۰

نبی اکرم ﷺ کی محبت کے وجوب پر ایمان ۱۲۰

قرآن مجید اور درسِ محبتِ رسول ﷺ ۱۲۱

اللہ کی حضور ﷺ سے محبت کی چند جھلکیاں ۱۲۲

درسِ محبتِ رسول ﷺ از احادیثِ رسولِ مقبول ﷺ ۱۲۴

اکابرین واصاغرینِ امت کا اظہارِ محبت ۱۲۶

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور محبتِ رسول ﷺ ۱۲۸

حیوانات اور محبتِ رسول ﷺ ۱۲۹

جمادات اور محبتِ رسول ﷺ ۱۳۰

محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے ۱۳۱

صلۂ محبتِ رسول ﷺ ۱۳۱

## پندرھویں شاخ ۱۳۲

حضور ﷺ کی تعظیم، احترام اور ادب کے وجوب پر ایمان ۱۳۲

ادب و تعظیم کا قرآنی حکم ۱۳۲

عدمِ ادبِ رسول ﷺ پر وعید ۱۳۴

صحابہ کرام اور ادبِ رسول ﷺ ۱۳۵

حضور ﷺ کی بے ادبی کفر ۱۳۷

سولہویں شاخ ۱۳۸
دین کے ساتھ محبت کا یہ حال ہو کہ آگ میں پھینکا جانا تو محبوب ہو لیکن اسلام چھوڑ کر کفر اختیار کرنا قبول نہ ہو ۱۳۸
مرتد کی تعریف ۱۳۸
مرتد ہونے کی شرائط ۱۳۸
قرآن وحدیث میں مذمتِ ارتداد ۱۳۹
انجامِ ارتداد صحابہ کرام کی نظر میں ۱۴۱
سترھویں شاخ ۱۴۲
اساسِ شریعت کے علم کی طلب ۱۴۲
علم کی تعریف ۱۴۲

اٹھارویں شاخ ۱۵۴
اشاعتِ علم ۱۵۴
اشاعتِ علم اور قرآن ۱۵۶

انیسویں شاخ ۱۶۰
قرآن مجید کی عظمت و تعظیم کرنا ۱۶۰
عظمتِ قرآن از قرآن ۱۶۰

بیسویں شاخ ۱۶۶
پاکیزگی ۱۶۶
طہارت کے لغوی و اصطلاحی معنٰی ۱۶۶

اکیسویں شاخ ۱۷۴
پانچ وقت کی نماز ۱۷۴
الصلوٰۃ کی لغوی تحقیق ۱۷۴

بائیسویں شاخ ۱۸۲
زکوٰۃ ۱۸۲
لغوی تشریح ۱۸۲
فرضیت واہمیت ۱۸۲

تیئیسویں شاخ ۱۸۹
روزے ۱۸۹
صوم کا لغوی وشرعی معنی ۱۸۹

چوبیسویں شاخ ۱۹۴
اعتکاف ۱۹۴

پچیسویں شاخ ۱۹۹
حج ۱۹۹
حج کا لغوی اور شرعی معنٰی ۱۹۹

چھبیسویں شاخ ۲۰۶
جہاد فی سبیل اللہ ۲۰۶
جہاد کا لغوی و شرعی معنٰی ۲۰۶

ستائیسویں شاخ ۲۱۳
اللہ کے راستے میں سرحدوں کی حفاظت ۲۱۳
رباط کی فضیلت و اہمیت ۲۱۵
حاصلِ کلام ۲۱۶

اٹھائیسویں شاخ ۲۱۷
میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنا ۲۱۷
اکابرینِ امت اور استقامت ۲۱۹
استقامت (ثابت قدمی) کا صلہ ۲۲۰
ثابت قدم نہ رہنے پر وعید ۲۲۱

انتیسویں شاخ ۲۲۲
مالِ غنیمت کا خمس امام یا عامل کو ادا کریں ۲۲۲
غنیمت کی لغوی و اصطلاحی تعریف ۲۲۲

تیسویں شاخ ۲۲۶
قربِ الٰہی کے حصول کے لیے آزاد کرنا ۲۲۶
عتق کا لغوی و اصطلاحی معنٰی ۲۲۶

اکیسویں شاخ ۲۳۲
کفارات کی ادائیگی واجب ہے ۲۳۲
کفارۂ یمین (قسم) کا بیان ۲۳۲

بتیسویں شاخ ۲۴۱
وعدے کو پورا کرنا عہد کی تعریف ۲۴۱

تینتیسویں شاخ ۲۴۸
اللہ کی نعمتوں کا ذکر اور شکر واجب ہے ۲۴۸

چونتیسویں شاخ ۲۵۵
زبان کی حفاظت (جھوٹ
غیبت۔ چغلی۔ فحش کلامی سے) ۲۵۵
قرآن وحدیث میں زبان کی اہمیت ۲۵۶
اچھی بات کرنے والوں کے لیے خوشخبری ۲۵۸
زبان کی حفاظت نہ کرنے (اور فحاشی
پھیلانے) والوں کے لیے مذمت ۲۵۹
کذب کی تعریف اور قرآن وحدیث
میں اس کی مذمت ۲۵۹
غیبت کی تعریف اور قرآن وحدیث
میں اس کی مذمت ۲۶۰
چغلی کا معنیٰ اور قرآن وحدیث میں اس
کی مذمت ۲۶۱
بہتان ۲۶۳

پینتیسویں شاخ ۲۶۴
امانتوں کی ادائیگی ان کے اہل کو کرنا
واجب ہے ۲۶۴
امانت کی تعریف ۲۶۴
امانت کا صحیح مفہوم ۲۶۴
امانت کی اقسام ۲۶۴
۱۔ اللہ تعالیٰ کی امانتیں ۲۶۵
۲۔ اپنے نفس کی امانت داری ۲۶۷
خودکشی حرام کیوں؟ ۲۶۷
قرآن وحدیث میں امانت کی اہمیت ۲۶۸
امین کون ہے؟ ۲۶۹

چھتیسویں شاخ ۲۷۰
قتلِ انسانی کی حرمت ۲۷۰
قتل کا لغوی معنی ۲۷۰

سینتیسویں شاخ ۲۷۹
گناہوں سے بچنا واجب ۲۷۹
زنا کا لغوی وشرعی معنی ۲۷۹

اٹھتیسویں شاخ ۲۸۶
ناحق (حرام) مال کھانے سے ہاتھ روکنا ۲۸۶
چوری کا مال کھانا حرام ۲۸۶

حدود میں سفارش کی ممانعت ۲۸۷
رشوت کا معنی اور اس کی اقسام ۲۸۸
رشوت کا مال کھانا حرام ۲۸۹
ناپ تول میں کمی کر کے کھانا حرام ہے ۲۹۱
سود کی حرمت ۲۹۲
ربا کی اقسام ۲۹۳

انتالیسویں شاخ ۲۹۸
مأکولات ومشروبات میں حرام اشیاء سے بچنا ۲۹۸

چالیسویں شاخ ۳۰۸
حرام لباس اور حرام برتنوں سے اجتناب ۳۰۸
لباس کا لغوی معنی ۳۰۸
لباس کا مقصد ۳۰۹
زینت کا معنی اور اس کی اقسام ۳۰۹

اکتالیسویں شاخ ۳۱۴
خلافِ شریعت کھیل کود سے اجتناب ۳۱۴
جائز کھیلیں ۳۱۵

بیالیسویں شاخ ۳۲۱
خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا ۳۲۱
بخل کی تعریف اور اس کی مذمت ۳۲۲
اسراف وتبذیر کی مذمت اور وعید ۳۲۳
اقتصاد واعتدال کی اہمیت ۳۲۴

تینتالیسویں شاخ ۳۳۰
بغض وکینہ اور حسد کا ترک کرنا ۳۳۰
بغض وکینہ کا معنٰی ومفہوم ۳۳۰

چوالیسویں شاخ ۳۳۷
حرام سے اجتناب ۳۳۷
قذف (تہمت) کا لغوی وشرعی معنٰی ۳۳۸

پینتالیسویں شاخ ۳۴۲
اعمال میں خلوص پیدا کرنا اور ریاء کاری چھوڑنا ۳۴۲
قرآن مجید میں اخلاص کی تاکید ۳۴۳
احادیثِ نبویہ میں اخلاص کی ترغیب ۳۴۵
اخلاص کی برکات ۳۴۷
ریاکاری کو چھوڑنا ۳۴۸
قرآن وحدیث میں ریاکاری کی مذمت وممانعت ۳۴۸

چھیالیسویں شاخ ۳۵۱
نیکی سے خوش اور بُرائی پر نادم وشرمسار ہونا ۳۵۱
قرآن وحدیث میں نیکی پر خوشی اور بُرائی پر ندامت کی تاکید ۳۵۲
گناہ کر کے نادم نہ ہونے والوں کی سزا ۳۵۴

سینتالیسویں شاخ ۳۵۵
ہر گناہ کا علاج توبہ ہے ۳۵۵
توبہ کا لُغوی واصطلاحی معنٰی ۳۵۵

| | |
|---|---|
| **اڑتالیسویں شاخ** | ۳۶۴ |
| قربانی اور عقیقہ کرنا | ۳۶۴ |
| قربانی اور اس کی حقیقت | ۳۶۴ |

| | |
|---|---|
| **انچاسویں شاخ** | ۳۷۲ |
| حکمرانوں کی اطاعت | ۳۷۲ |
| حکمرانوں کی اطاعت کا قرآنی حکم | ۳۷۲ |
| اطاعتِ امیر کی شرائط | ۳۷۶ |
| نیک امیر کی فضیلت اور ظالم کی مذمت | ۳۷۷ |
| حکمران کو ہدایات | ۳۷۷ |

| | |
|---|---|
| **پچاسویں شاخ** | ۳۸۱ |
| اکثریت کے ساتھ رہنا | ۳۸۱ |
| قرآن وحدیث میں جمعیت کی تاکید وتلقین | ۳۸۲ |
| جماعت سے روگردانی کرنے والوں کی سزا | ۳۸۴ |
| اہم بات | ۳۸۵ |

اکیاونویں شاخ ۳۸۷
لوگوں کے درمیان عدل وانصاف سے فیصلہ کرنا ۳۸۷
عدل وانصاف کا معنی ومفہوم ۳۸۷

باونویں شاخ ۳۹۵
نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ۳۸۵
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی وسعت ۳۹۵

ترپنویں شاخ ۴۰۴
نیکی اور تقوٰی کے کاموں میں تعاون کرو ۴۰۴
قرآن وحدیث میں نیکی میں تعاون کی تاکید ۴۰۴
نیکی میں تعاون نہ کرنے والوں کی سزا ۴۰۷

چونویں شاخ ۴۰۹
حیاء ۴۰۹
حیاء کا لغوی وشرعی معنٰی ۴۰۹
قرآن وحدیث میں شرم وحیا کی تلقین ۴۱۰
حیا کا حق ۴۱۲

پچپنویں شاخ ۴۱۷
والدین کے ساتھ بھلائی ۴۱۷
بر کا لغوی وشرعی معنٰی ۴۱۷
قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید ۴۱۸

حقوقِ والدین اور فرائضِ اولاد ۴۲۴
فرائضِ والدین اور حقوقِ اولاد ۴۲۴

| | |
|---|---|
| **اٹھاونویں اور انسٹھویں شاخ** | ۴۳۸ |
| غلاموں کے ساتھ احسان اور سرداری کا حق | ۴۳۸ |



| | |
|---|---|
| **ساٹھویں شاخ** | ۴۴۶ |
| اولاد اور اہلِ خانہ کے حقوق | ۴۴۶ |
| حق کی تعریف | ۴۴۶ |
| قرآن وحدیث میں تربیتِ اولاد کی ترغیب | ۴۴۷ |
| اولاد کے حقوق | ۴۴۹ |
| ۱۔ تحفظِ جان | ۴۴۹ |
| ۲۔ مکمل رضاعت وحضانت | ۴۴۹ |
| ۳۔ اولاد کے درمیان عدل | ۴۵۰ |
| ۴۔ رزقِ حلال پر پرورش | ۴۵۰ |
| ۵۔ اچھی تعلیم وتربیت | ۴۵۱ |
| ۶۔ تربیتِ اخلاق | ۴۵۱ |

اکسٹھویں شاخ ۴۵۳
دین داروں کے ساتھ محبت کرنا اور سلام کو پھیلانا ۴۵۳
دینداروں سے محبت ومودت کی تاکید اور اس کے فوائد ۴۵۳
سلام کا بیان ۴۵۶
باسٹھویں شاخ ۴۵۸
سلام کا جواب دینا ۴۵۸
تریسٹھویں شاخ ۴۶۶
مریض کی عیادت کرنا ۴۶۶
چونسٹھویں شاخ ۴۷۱
اہلِ قبلہ کی نمازِ جنازہ ۴۷۱
پینسٹھویں شاخ ۴۷۷
چھینک لینے والے کو جواب دینا ۴۷۷
چھیاسٹھویں شاخ ۴۸۱
کفار ومشرکین سے دوری اور ان پر سختی کرنا ۴۸۱
سڑسٹھویں شاخ ۴۸۶
ہمسایہ کے ساتھ نیکی ۴۸۶
اڑسٹھویں شاخ ۴۹۳
مہمان سے بھلائی ۴۹۳
انہترویں شاخ ۴۹۷
مجرموں کی ستر پوشی ۴۹۷
ستروین شاخ ۵۰۱
مصائب پر صبر کرنا ۵۰۱
اکہترویں شاخ ۵۰۷
زہد وتقویٰ اور چھوٹی امیدیں ۵۰۷

بہترویں شاخ ۵۱۶

تحفظِ عصمت اور اختلاطِ مرد وزن سے کنارہ کشی ۵۱۶

تہترویں شاخ ۵۲۳

لغویات سے بچنا ۵۲۳

چوہترویں شاخ ۵۲۸

سخاوت ۵۲۸

پچھترویں شاخ ۵۳۶

چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب واحترام ۵۳۶

چھہترویں شاخ ۵۴۱

باہمی صلح کرانا ۵۴۱

ستترویں شاخ ۵۴۶

مسلمان بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو ۵۴۶

SUMMARY

# ایمان تصدیقِ قلبی کا نام ہے اقرار اس کی شرط ہے۔

(شریعت میں ایمان کا معنی یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو کچھ (احکامات وغیرہ) لے کر تشریف لائے ہیں ان سب کی تصدیق کی جائے یعنی جن چیزوں کے متعلق ہدایت کے ساتھ یہ اجمالاً معلوم ہو کہ آپ ﷺ ان کو اللہ کے پاس سے لے کر آئے ہیں۔ ان کو دل سے مان لینا مومن ہونے کیلئے کافی ہے۔

## صالح اعمال بغیر ایمان کے فائدہ مند نہیں

اس کے برعکس اگر اعمال صالح اس کے نامہ اعمال میں نہیں ہیں تو وہ گناہ گار تو ہو سکتا ہے لیکن نفسِ ایمان سے محروم نہیں ہو سکتا وہ فقط گناہ گار ہو گا نفسِ ایمان سے محروم نہ ہو گا۔

SUMMARY

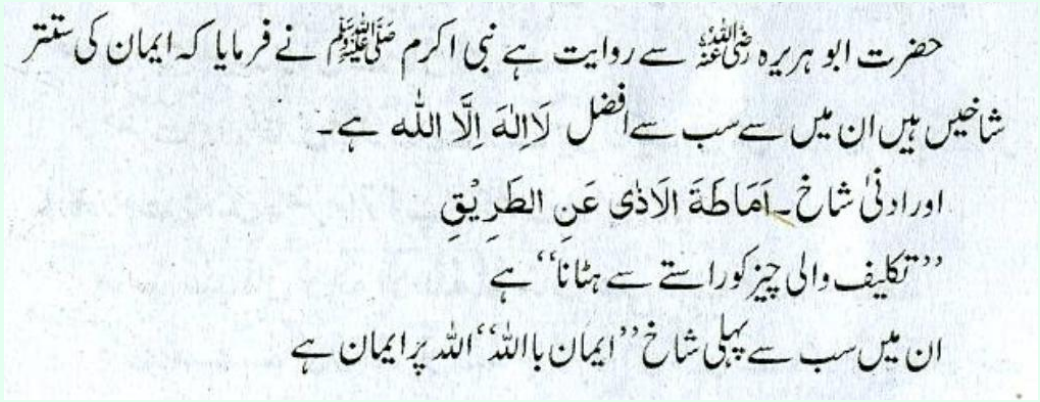

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی ستتر شاخیں ہیں ان میں سے سب سے افضل لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰه ہے۔
اور ادنیٰ شاخ۔ اَمَاطَةَ الاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ
''تکلیف والی چیز کو راستے سے ہٹانا'' ہے
ان میں سب سے پہلی شاخ ''ایمان باللہ'' اللہ پر ایمان ہے

**30 Qualities are Connected to the Heart**

**7 Qualities are Connected to the Tongue**

**40 Qualities are Connected to the Entire Body**

**ایمان**
حق کو ماننا اور باطل کو جھٹلانا
لا الہ الا اللہ لا الہ - نہیں ہے کوئی معبود
الا اللہ - سوائے اللہ تعالیٰ کے

ایمان کا حق = کفر سے دوری

جب عمل سے اسکی ضد نکل جائے تو وہ خالص ہو جاتا ہے۔
چنانچہ خالص صالح عمل وہ ہے جس میں کوئی خرابی نہ ہو۔

SUMMARY

# 77 BRANCHES OF BELIEF

## HEART

### 30 Qualities are Connected to the Heart

1. To belief in Allah Most High.
2. To believe that everything other than Allah was non-existent. Thereafter, Allah Most High created these things and subsequently they came into existence.
3. To believe in the existence of angels.
4. To believe that all the heavenly books that were sent to the different prophets are true. However, apart from the Qur'an, all other books are not valid anymore.
5. To believe that all the prophets are true. However, we are commanded to follow the Prophet Muhammad, Allah bless him and give him peace, alone.
6. To believe that Allah Most High has knowledge of everything from before-hand and that only that which He sanctions or wishes will occur.
7. To believe that Resurrection will definitely occur.
8. To believe in the existence of Heaven.
9. To believe in the existence of Hell.
10. To have love for Allah Most High.
11. To have love for the Messenger of Allah, upon him be blessings and peace.

# 77 BRANCHES OF BELIEF

HEART

## 30 Qualities are Connected to the Heart

12. To love or hate someone solely because of Allah.
13. To execute all actions with the intention of religion alone.
14. To regret and express remorse when a sin is committed.
15. To fear Allah Most High.
16. To hope for the mercy of Allah Most High.
17. To be modest.
18. To express gratitude over a bounty or favour.
19. To fulfill promises.
20. To exercise patience.
21. To consider yourself lower than others.
22. To have mercy on the creation.
23. To be pleased with whatever you experience from Allah Most High.
24. To place your trust in Allah Most High.
25. Not to boast or brag over any quality that you posses.
26. Not to have malice or hatred towards anybody.
27. Not to be envious of anyone.
28. Not to become angry.
29. Not to wish harm for anyone.
30. Not to have love for the world.

# 77 BRANCHES OF BELIEF

## TONGUE

### 7 Qualities are Connected to the Tongue

1. To recite the Testimony of Faith [*Kalimatu-sh Shahadah*] with the tongue.
2. To recite the Qur'an.
3. To acquire knowledge.
4. To pass on knowledge.
5. To make supplications [*du'a*] to Allah Most High.
6. To make invocations [*dhikr*] of Allah Most High.
7. To abstain from the following:
    - lies,
    - backbiting,
    - vulgar words,
    - cursing, and
    - singing that is contrary to the Shariah.

# 77 BRANCHES OF BELIEF
ENTIRE BODY

## 40 Qualities are Connected to the Entire Body

1. To make ablution [*wudu*], take bath [*ghusl*], and keep one's clothing clean.
2. To be steadfast in offering the prayer [*salat*].
3. To pay the *zakat* and *Sadaqatu-l Fitr*.
4. To fast.
5. To perform the Hajj.
6. To make *i'tikaf*.
7. To move away or migrate from that place which is harmful for one's religion [*din*].
8. To fulfill the vows that have been made to Allah Most High.
9. To fulfill the oaths that are not sinful.
10. To pay the expiation [*kaffarah*]for unfulfilled oaths.
11. To cover those parts of the body that are obligatory [*fard*] to cover.
12. To perform the ritual slaughter [*Udhiya/Qurbani*].
13. To enshroud and bury the deceased.
14. To fulfill your debts.
15. To abstain from prohibited things when undertaking monetary transactions.
16. To NOT conceal something true which you may have witnessed.
17. To get married when the *nafs* desires to do so.
18. To fulfill the rights of those who are under you.
19. To provide comfort to one's parents.
20. To rear children in the proper manner.

# 77 BRANCHES OF BELIEF

ENTIRE BODY

## 40 Qualities are Connected to the Entire Body

21. To NOT sever relations with one's friends and relatives.
22. To obey one's master.
23. To be just.
24. To NOT initiate any way that is contrary to that of the generality of the Muslims.
25. To obey the ruler, provided what he orders is not contrary to the *Shari'ah*.
26. To make peace between two warring groups or individuals.
27. To assist in noble tasks.
28. To command the good and forbid the evil.
29. To mete out punishments according to the Shari'ah, IF it is the government.
30. To fight the enemies of religion [*din*] whenever such an occasion presents itself.
31. To fulfill one's trusts (amana).
32. To give loans to those who are in need.
33. To see to the needs of one's neighbour.
34. To ensure that one's income is pure.
35. To spend according to the Shariah.
36. To reply to one who has greeted you.
37. To say *yarhamuka-Llah* [Allah have mercy on you!] when anyone says *alhamduli–Llah* [all praise is for Allah] after sneezing.
38. To NOT cause harm to anyone unjustly.
39. To abstain from games and amusements contrary to the Shariah.
40. To remove pebbles, stones, thorns, sticks, and the like from the road.

# NEXT – AQEEDAH